Scanned by CamScanner

روابطِ ادویات

ولی محمدؐ

بک نمبر 31

ہومیو پیتھک ادویات کے باہمی تعلقات

ولی محمدؐ

اور

سورا، سفلس، سائیکوسس کا مختصر بیان

ڈاکٹر ایس. ایم ظفر

ڈاکٹر اسماعیل خان

ہومیو پیتھک ڈاکٹر فتح شیر

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

نام ______ روابط ادویات
مصنف ______ ہومیوپیتھک ڈاکٹر فتح شیر
تاریخ اشاعت ______ 1997ء
تعداد ______ 1000
قیمت ______ 25 روپے
طابع ______ آر۔ اینڈ۔ ڈبلیو۔ ایس پرنٹرز لاہور

ناشر: الفتح ہومیوپیتھک پبلیکیشنز لاہور
فون: 7247525

ڈاکٹر ایس۔ ایم ظفر
ڈیرہ اسماعیل خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

1۔ ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں مریض کو علامات کے مطابق دوا دی جاتی ہے۔ لیکن جب مریض کو دوا سے فائدہ نہ ہو یا اُس کی تکلیف بڑھنے لگے تو پہلے دی ہوئی دوا کے علاوہ دوسری ادویات کی ضرورت بھی پیش آ جاتی ہے جو مندرجہ ذیل طرح سے دی جاتی ہیں۔

مددگار دوائیں۔ یہ وہ ادویات ہیں جو پہلے دی جانے والی دوا کے بعد دی جاتی ہیں اور اس کی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ پہلی دوا بھی اِن کے بعد دی جا سکتی ہو۔ ان ادویات میں سے بہتر دوا کا انتخاب علامات کے مطابق کرنا پڑتا ہے۔

دافِع اثر دوائیں۔ مریض کو اگر کسی دوا سے تکلیف ہونے لگے تو دافِع اثر دوا سے پہلی دوا کے اثر کو ختم کر دیا جاتا ہے۔ دافِع اثر دوا کا انتخاب بھی علامات کے مطابق کرنا پڑتا ہے۔

مخالف دوائیں۔ یہ وہ ادویات ہیں جو پہلے دی جانے والی دوا کے بعد نہیں دینی چاہئیں کیونکہ ان سے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔

2 ہومیوپیتھی میں ایسی ادویات بھی ہیں جو کسی دوا کی مددگار ہونے کے ساتھ ساتھ دافِع اثر بھی ہوتی ہیں۔ چونکہ ایسی ادویات دیتے ہوئے

Scanned by CamScanner

قدرتی طور پر ذہن میں تردّد پیدا ہو جاتا ہے اس لیے انہیں فہرست میں شامل نہیں کیا گیا۔ بہتر ہے کہ علامات کی روشنی میں معالج ایسی ادویات تجویز کرنے یا انہیں نظر انداز کرنے کا فیصلہ خود کرے۔ اسی طرح چند ادویات ایسی بھی ہیں جو دافعِ اثر ہونے کے علاوہ مخالف بھی ہوتی ہیں ایسی ادویات کو صرف بطور مخالف ہی دکھایا گیا ہے۔

فتح شیر
الفتح ہومیو پیتھک دواخانہ
عابد مجید روڈ، راولپنڈی

23 جون 92

فہرست

1۔ ہومیوپیتھک ادویات - روابط

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافعِ اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
الف			
اپی کاک	کیوپرم میٹ	نکس و امیکا ٹیبیکم	چائنا اوپیم بسمتھ
	نوٹ : علامات کے مطابق اگر اپی کاک مکمل طور پر تکلیف کو رفع نہ کر سکے تو آرسنک البم دیں ۔		
ارجنٹم میٹ ارجنٹم نائٹ	سیپیا سیپیا ۔ کالی کارب لائیکوپوڈیم ۔ سلفر رسٹاکس ۔ سلیشیا فاسفورس	پلساٹیلا ۔ مرک سال آرسنک البم	
	نوٹ :۔ دوا کے زیادہ استعمال سے اگر برُے اثرات ظاہر ہونے لگیں تو نیٹرم میور سے انہیں رفع کریں ۔		
آرسنک البم	پلساٹیلا ۔ سلفر ۔ رسٹاکس فاسفورس ۔ تھوجا ۔ سیکیل کار لیکیسس ۔ پائیروجینم نیٹرم سلف	نکس وامیکا ۔ اپی کاک ۔ اوپیم چائنا ۔ ہیپر سلفر ۔ فیرم میٹ گریفائٹس ۔ ویریٹرم البم آئیوڈیم	

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
آرسنک آئیوڈائیڈ آرم ٹرف آرم میٹ	فاسفورس نائیٹرک ایسڈ سفلینم	برائی اونیا پلساٹیلا۔ بیلاڈونا۔ ایسٹک ایسڈ پلساٹیلا۔ بیلاڈونا۔ چائنا۔ مرک سال کیوپرم میٹ۔ کافیا	کیلیڈیم
آرنیکا	برائی اونیا۔ رسٹاکس۔ کلکیریا کارب سورینم۔ نیٹرم سلف۔ وریٹرم البم	کیمفر۔ کافیا۔ چائنا۔ اگنیشیا	
	نوٹ۔ 1۔ اس دوا کے بعد برائی اونیا اور رسٹاکس اچھا کام کرتی ہیں۔ 2۔ ۔ بائی کے دردوں میں اگر آرنیکا مکمل کام نہ کر سکے تو سمفائٹم دیں۔		
اگریکس	—	پلساٹیلا۔ رسٹاکس۔ کلکیریا کارب۔ کیمفر۔ کافیا	
اگنس کاسٹس اگنیشیا	کیلیڈیم۔ سیلنیم نیٹرم میور۔ سیپیا۔ فاسفورک ایسڈ	کیمفر۔ نیٹرم میور کیمفر۔ کیمومیلا۔ کاکولس۔ آرنیکا۔ ایسٹک ایسڈ	کافیا۔ نکس وامیکا
	نوٹ: 1۔ اگنیشیا کی مزمن نیٹرم میور ہے۔ 2۔ کمزوری کی علامات میں اگر اگنیشیا فائدہ نہ دے تو فاسفورک ایسڈ دیں۔ پوٹنسی: لرزہ کی مخصوص علامات میں اگنیشیا 200 مستقل فائدہ دے گی۔		
اناکارڈیم انٹم ٹارٹ	— فاسفورس۔ بریٹا کارب	کافیا۔ رسٹاکس۔ رینن کولس بلب پلساٹیلا۔ سیپیا۔ چائنا۔ اپیکاک کاکولس۔	کالی سلف
	پوٹنسی: انٹم ٹارٹ 200 سے CM تک عمدہ نتائج دیتی ہے۔		

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	واقع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
انٹم کروڈ	سلفر۔ سکوٹیلا	ہیپرسلفر۔ کلکیریا کارب۔ مرک سال اپی کاک۔ نکس وامیکا	
اوپیم	ایلومینا۔ برئیٹا کارب۔ برائی اونیا فاسفورس۔ پلمبم		
آئرس ورس	—	نکس وامیکا	
آئیوڈیم	لائیکوپوڈیم۔ سلیشیا	ہیپرسلفر۔ انٹم ٹارٹ۔ ایپس۔ تھوجا	فاسفورس
ایپس	نیٹرم میور۔ سلفر۔ برئیٹا کارب پلساٹیلا۔ آرسنک البم۔ آرنیکا	اپی کاک۔ کینتھرس۔ لیکیسس لیڈم پال	رسٹاکس فاسفورس
	نوٹ: سلفر اور نیٹرم میور اس دوا سے پہلے اور اس کے بعد اچھا کام کرتی ہیں۔		
ایتھوزا	کلکیریا کارب	—	
ایسٹک ایسڈ	چائنا	ایکونائٹ۔ ٹیبکم۔ نیٹرم میور۔ سیپیا نکس وامیکا	
ایسکولس	—		
	نوٹ: جب کالنسونیا سے بواسیری علامات میں افاقہ ہو تو ایسکولس ہیپ مکمل شفا دے گی۔		
ایکونائٹ	سلفر۔ آرنیکا۔ بیلاڈونا برائی اونیا۔ سپنجیا۔ فاسفورس	نکس وامیکا۔ سم سی فیوگا ایسٹک ایسڈ	
	نوٹ: شدید کھانسی میں جب ایکونائٹ اور سپنجیا عمدگی سے کام نہ کریں تو پھر فاسفورس کی ضرورت پڑتی ہے۔		
ایلومینا	برائی اونیا۔ فیرم میٹ	پلساٹیلا۔ اپی کاک۔ کیمومیلا۔ کیمفر	

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
	نوٹ : قبض میں ایلومینا اور برائی اونیا ایک دوسرے کی بڑی مددگار ہوتی ہیں۔ ایلومینا برائی اونیا کی مزمن ہے۔		
ایلوز ایلیم سیپا	— فاسفورس۔ پلساٹیلا۔ سارسپریلا	اوپیم۔ لائیکوپوڈیم۔ نکس وامیکا۔ کیمفر آرنیکا۔ کیمومیلا۔ ویریٹرم ایلبم۔ کافیا نکس وامیکا	ایلیم سیپا ایلیم سٹائیوا ایلوز
	ب		
برائی اونیا	سلفر۔ رسٹاکس۔ لائیکوپوڈیم سیپیا۔ نیٹرم میور۔ کالی کارب فائیٹولیکا۔ ایلومینا	ایکونائٹ۔ نکس وامیکا۔ پلساٹیلا۔ کیمفر۔ کیمومیلا۔ فیرم میور	

نوٹ 1۔ سلفر اس دوا سے پہلے اور اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

2۔ کالی کارب اور ایلومینا برائی اونیا کی بڑی مددگار دوائیں ہیں۔

3۔ برائی اونیا کی مزمن نیٹرم میور ہے اور یہ برائی اونیا کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

4۔ ایلومینا بھی بعض اوقات اس کے مزمن کا کام کرتی ہے۔

5۔ ڈاکٹر ہانمن بخار میں بعض اوقات برائی اونیا اور رسٹاکس کو باری باری دیا کرتے تھے۔ تاہم وہ فرماتے ہیں کہ معاون ہونے کے باوجود بعض اوقات یہ ایک دوسرے کے اثر کو زائل کر سکتی ہیں۔

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
بوبرس و لگرس بیٹا کارب	لائیکوپوڈیم ڈلکامارا۔ سلیشیا۔ سورینم	کیمفر۔ بیلاڈونا۔ کیمومیلا کیمفر۔ بیلاڈونا۔ مرک سال۔ زنکم میٹ	کلکیریا کارب

Scanned by CamScanner

مخالف دوائیں 4	دافع اثر دوائیں 3	مددگار دوائیں 2	ادویات 1
	نوٹ : بریٹا کارب اور ڈلکامارا ایک دوسرے کی بڑی مددگار ہیں۔ پوٹنسی : علامات کے مطابق اونچی طاقت کی دوا لمبے وقفوں سے دی جائے تو ٹانسلز کے مزاج والے کو مکمل شفا دیتی ہے۔		
ایسٹک ایسڈ	کیمومیلا ۔ کافیا سنکونیریا	—	بوریکس
ایسٹک ایسڈ	ایکونائٹ ۔ پلسائیلا ۔ کیمفر ۔ اوپیم ۔ کافیا ۔ ہائیوسائمس	—	بیپٹیشیا
		کلکیریا کارب ۔ بوریکس ۔ مرکسال نیٹرم میور	بیلاڈونا
	لیکیسس ۔ اوپیم ۔ سنیگا	کلکیریا کارب	بیوفو
	پ		
	نکس وامیکا ۔ ایکونائٹ ۔ کاکولس فاسفورس	سیپیا	پیٹرولیم
	پوٹنسی : موسم سرما میں بڑھ جانے والا اگزیما ہو یا کوئی اور تکلیف جو ایسے اگزیما کے دب جانے سے پیدا ہوئی ہو یا موسم سرما میں ہاتھ پاؤں پھٹ جائیں تو پیٹرولیم 200 بہت مفید ہے۔		
	بیلاڈونا ۔ پلسائیلا ۔ کالچیکم	پلیڈیم ۔ اناکارڈیم	پلاٹینا
	نوٹ : پلاٹینا اور اناکارڈیم ایک دوسرے سے پہلے اور بعد میں اچھا کام کرتی ہیں۔ پوٹنسی : اونچی طاقت میں یہ دوا بہت اچھے نتائج کی حامل ہے۔		
نکس موشکاٹا کلکیریا سلف	نکس وامیکا ۔ کافیا ۔ کیمومیلا اگنیشیا	کالی سلف ۔ آرسنک البم برائی اونیا ۔ لائیکوپوڈیم سلیشیا ۔ کالی بائی ۔ سیپیا زنکم میٹ	پلسائیلا

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
	نوٹ 1۔ علامات کے لحاظ سے پلساٹیلا اور کالی سلف میں بڑی مشابہت ہے۔ 2۔ سلیشیا پلساٹیلا کی مزمن ہے۔ 3۔ سلفر پلساٹیلا سے پہلے اور بعد میں اچھا کام کرتی ہے۔ 4۔ پلساٹیلا علامات کے باوجود اگر کام نہ کرے تو کاربوویج سے مدد لی جائے۔ پوٹنسی: پلساٹیلا مزاج کی نوجوان لڑکیوں میں حیض کی بندش میں پلساٹیلا 10.M اور CM سے حیض جلد اور قدرتی طریقے سے جاری ہو جاتا ہے۔		
پلمبم	رسٹاکس	پلاٹینا۔ ایلومینا۔ پٹرولیم۔ سلفیورک ایسڈ۔ زنکم میٹ نکس وامیکا۔ کالوسنتھ	
پوڈوفائیلم	سلفر۔ کلکیریا کارب۔ نیٹرم میور		
	پوٹنسی: بڑی مقدار میں شدید بدبودار پاخانے آئیں تو پوڈوفائیلم 1000 بہت مفید ہے۔		
	ت۔ ٹ		
تھوجا	آرسنک البم۔ سلیشیا۔ میڈورینم نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف۔ نائیٹرک ایسڈ	سٹفی سائیگریا۔ کاکولس۔ کالچیکم کیمومیلا۔ کیمفر	
	نوٹ: ہانمن فرماتے ہیں کہ اس دوا کو بار بار نہیں دینا چاہیے۔ کیونکہ اس کی چھوٹی سے چھوٹی مقدار کا اثر بھی تین ہفتے تک جاری رہتا ہے۔		

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
ٹیوبرکلینم	کلکیریا کارب۔ چائنا۔ برائی اونیا سورینم۔ سلفر۔ کالی سلف۔ سیپیا	—	
	پوٹنسی: بے رنگ چہرے والی کمزور لڑکیاں جن کے گلے بہت بڑھے ہوئے ہوں اگر معمولی کام کاج سے ان کا سانس پھول جاتا ہو۔ نیز اگر تپ دق کی ہسٹری بھی ہو تو ٹیوبرکلینم 1000 بہت ہی مفید ہے		
	ج۔ چ		
جیلسیمیم	اپی کاک۔ سیپیا۔ ارجنٹم نائٹ بپٹیشیا	نیٹرم میور۔ کافیا۔ ڈجی ٹیلس چائنا	اوپیم
چائنا	کلکیریا فاس۔ کالی کارب	یوپیٹوریم پرف۔ اپی کاک۔ لیکیسس۔ نیٹرم میور۔ نکس وامیکا پلساٹیلا۔ سیپیا۔ سلفر۔ ویریٹرم البم	ڈجی ٹیلس سیلینیم کریازوٹ
	پوٹنسی: جگر اور تلی کی تکلیف میں چائنا 200 زیادہ مؤثر ہے۔		
چیلیڈونیم	لائیکوپوڈیم۔ برائی اونیا۔ مرک ڈلس	ایکونائٹ۔ کیمومیلا۔ کافیا۔ کیمفر	
	د۔ ڈ۔ ر		
ڈجی ٹیلس	—	کیمفر۔ ایپس۔ کلکیریا کارب نائٹرک ایسڈ۔ اوپیم	چائنا
ڈروسرا	کاربو ویج۔ نکس وامیکا۔ سلفر	کیمفر	
ڈلکامارا	برئیٹا کارب۔ ایلومینا۔ نیٹرم سلف	کیمفر۔ اپی کاک۔ کیوپرم میٹ۔ مرک سال۔ کالی کارب۔	بیلاڈونا۔ لیکیسس

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
رسٹاکس	نوٹ: ڈلکامارا اور برٹیا کارب ایک دوسرے کی بڑی مددگار ہیں۔		
	برائی اونیا۔ کلکیریا کارب۔ پلساٹیلا سلفر۔ کلکیریا فلور۔ فائٹولیکا۔ کاسٹیکم۔ لائیکوپوڈیم۔ میڈورینم فاسفورس۔	کیمفر۔ گریفائٹس۔ لیکیسس۔ اناکارڈیم۔ لیڈم پال	ایپس
	نوٹ: 1۔ بخار کی صورت میں رسٹاکس اور ہائیوسائمس باری باری دی جاسکتی ہے۔ 2۔ ڈاکٹر ہانمن بخار میں رسٹاکس اور برائی اونیا باری باری دیا کرتے تھے۔ تاہم وہ فرماتے ہیں کہ معاون ہونے کے باوجود بعض اوقات یہ ایک دوسرے کے اثر کو زائل کر سکتی ہیں۔ 3۔ آبلے دار اگزیما میں اور ایسی خارش میں جسے کھجلانے سے آرام نہ آئے۔ رسٹاکس بلند طاقتوں میں بہت مفید ہے		
روٹا	کلکیریا فاس	کیمفر	
زنکم میٹ	پلساٹیلا۔ سیپیا۔ سلفر کلکیریا فاس	کیمفر۔ ہیپر سلفر۔ اگنیشیا	کیمومیلا نکس وامیکا
	پوٹنسی: اکثر علامات میں خصوصاً تشنجی علامات میں زنکم 200 اور اس سے اونچی طاقتیں بہتر کام کرتی ہیں۔		
	س		
سارسپریلا	ایلیم سیپا	بیلاڈونا	ایسٹک ایسڈ
	پوٹنسی: سوزاک کے دب جانے سے اگر سر درد یا جوڑوں کا درد ہو جائے یا آتشک ابھاریں جن میں ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں شگاف پڑ جائیں تو سارسپریلا 200 بہتر کام کرتی ہے۔		

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
سائنا	کلکیریا کارب۔ ڈروسرا۔ سلفر	کیمفر۔ کیپسیکم۔ چائنا	
	نوٹ: پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے تشنج کو جب سائنا سے فائدہ نہ ہو تو سائیکیوٹا دیں۔ پوٹنسی: پیٹ میں کیڑوں کی علامات میں چھوٹی طاقتوں کی بہ نسبت سائنا 200 سے CM تک بہتر کام کرتی ہے۔		
سائیکیوٹا	—	اوپیم۔ آرنیکا۔ کافیا	
	پوٹنسی: سر پر مزمن اگزیما۔ ساری کھوپڑی ایک ٹھوس سی ٹوپی محسوس ہو تو سائیکیوٹا 200 کا استعمال بہتر ہے۔		
سائنا سپائیجیلیا سپنجیا	ہتھوجا سپنجیا ہیپر سلفر	پلساٹیلا۔ کیمفر پلساٹیلا۔ آرم میٹ۔ کیمفر ایکونائٹ	
	پوٹنسی: شدید کھانسی کی وجہ سے گلے میں تکلیف ہو جائے نیز سانس سے آرا چلنے کی سی آواز آئے تو چھوٹی طاقتوں کے مقابلے میں سپنجیا 200 بہتر کام کرتی ہے۔		
سٹرامونیم سٹفی سائیگریا	— کاسٹیکم۔ کالوسنتھ	بیلاڈونا۔ نکس وامیکا۔ کیمفر کیمفر	کافیا رینن کولس بلب
	پوٹنسی: مسّوں یا پھول گوبھی کی مانند ابھاروں میں سٹفی سائیگریا 200 بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔		
سمی سی فیوگا سورینم	— سلفر۔ ٹیوبرکلینم۔ بیسی لینم	ایکونائٹ۔ بپٹیشیا کافیا	کونیم۔ لیکیسس
	نوٹ: جلدی امراض میں سلفر اور سورینم ایک دوسرے کی بڑی مددگار ہیں۔ پوٹنسی: جلدی ابھاریں جب دبائی جا چکی ہوں تو سورینم CM میں بہت مفید ہے		

Scanned by CamScanner

مخالف دوائیں 4	دافعِ اثر دوائیں 3	مددگار دوائیں 2	ادویات 1
	برائی اونیا۔ لیکیسس۔ پلساٹیلا	نیٹرم میور۔ فاسفورس۔ سلفر نکس وامیکا۔ نائیٹرک ایسڈ۔ نیٹرم کارب۔ نیٹرم فاس۔ سورینم سباڈیلا۔	سیپیا
	نوٹ: سیپیا اور سلفر ایک دوسرے کے بعد اچھا کام کرتی ہیں۔		
ایکونائٹ۔ آرسنک البم بیلاڈونا۔ مرک سال، چائنا۔ پلساٹیلا	کیمفر۔ اوپیم	تھوجا	سکیل کار
	نوٹ: کمزور، مریل سی عورتوں میں درد زہ، ہلکا۔ ناکافی اور تکلیف دہ ہو تو مدر ٹنکچر یا نچلی طاقتوں کے مقابلے میں سکیل کار 200 بہت ہی مفید ہے۔		
نکس موشکاٹا کلکیریا کارب (سلفر سے پہلے)	کیمفر۔ کیمومیلا۔ چائنا۔ تھوجا	ایکونائٹ۔ نکس وامیکا۔ آرسنک البم بیلاڈونا۔ سورینم۔ ایلوز۔ کلکیریا کارب بائیروجینم۔ کاسٹیکم۔	سلفر
	نوٹ: 1۔ دبے ہوئے جلدی امراض میں سلفر کے ناکام ہو جانے پر سورینم دیں۔ 2۔ سلفر اور سیپیا ایک دوسرے کے بعد اچھا کام کرتی ہیں۔ 3۔ سلفر اور کاسٹیکم ایک دوسرے کے بعد خصوصاً مزمن امراض میں اچھا کام کرتی ہیں۔ پوٹینسی: جلد کی دبی ہوئی تکالیف جو دوسری کئی عوارض کے باعث ہوتی ہیں۔ سلفر 200 سے پوری طرح جلد پر پھر نمودار ہو جاتی ہیں۔		
مرک سال نکس موشکاٹا	کیمفر	تھوجا۔ پلساٹیلا۔ لائیکوپوڈیم فاسفورس۔	سیلیشیا

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
	ک		
کاربوویج	کالی کارب۔ ڈروسرا۔ چائنا فاسفورس	کیمفر۔ کافیا۔ فیرم میٹ	کاسٹیکم۔ کریازوٹ
کاسٹیکم	کاربوویج۔ گریفائٹس۔ سٹینم۔ سیپیا۔ مرک کار۔ سلفر۔ سٹفی سائیگریا۔ لیکیسس	ڈلکامارا	نکس وامیکا۔ فاسفورس۔ کافیا۔ کالوسنتھ۔ کاکولس
	نوٹ 1: کاسٹیکم اور سلفر ایک دوسرے کے بعد اچھا کام کرتی ہیں۔ 2 شدید قسم کے اعصابی دردوں پر جب دوسری ادویات ناکام ہو جائیں تو کاسٹیکم دیں۔ پوٹینسی: کاسٹیکم بلند طاقت میں بہترین نتائج پیدا کرتی ہے۔		
کافیا	—	نکس وامیکا۔ ٹبیکم	کیمفر۔ کاسٹیکم۔ کالوسنتھ۔ اگنیشیا۔ کینتھرس
	نوٹ: اعصابی دردوں میں ترجیحی دوا ہے۔ بشرطیکہ مریض کافی نہ پیتا ہو۔ اگر وہ کافی پیتا ہو تو کیمومیلا دوا ہوگی۔ پوٹینسی: دماغ میں خیالات کی بھرمار کی وجہ سے نیند اُڑ جائے تو کافیا 200 دیں۔		
کاکولس	پٹرولیم	نکس وامیکا۔ کیمفر۔ کیمومیلا۔ کیوپرم میٹ۔ اگنیشیا۔ سٹفی سائیگریا۔	کافیا۔ کاسٹیکم

ڈاکٹر ایس ایم ظفر
ڈاکٹر رانا اسماعیل خان

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
کالیچیکم	آرسنک البم۔ سپائیجیلیا	تھوجا۔ کیمفر۔ کاکولس۔ نکس وامیکا۔ پلساٹیلا۔ بیلاڈونا۔ لیڈم پال	ایسٹک ایسڈ
	نوٹ: کھانا پکنے کی خوشبو سے بے ہوشی ہو جائے تو کالیچیکم 200 مفید ہے۔		
کالمیا کالوسنتھ	بنزائک ایسڈ مرک سال۔ سٹفی سائیگیریا۔ سٹینم	ایکونائٹ۔ بیلاڈونا کافیا۔ کیمفر۔ کیمومیلا۔ اوپیم	
	نوٹ: معدے میں ایسے درد کے لیے جسے دبانے سے افاقہ ہو۔ کالوسنتھ دوا ہوتی ہے لیکن اگر اس سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہو تو سٹینم دیں۔		
کالی بائی کالی کارب	فاسفورس۔ سورینم کاربو ویج۔ نکس وامیکا نائیٹرک ایسڈ۔ سلفر	لیکیسس۔ پلساٹیلا —	
	نوٹ: 1۔ سلفر اس دوا سے پہلے اور بعد میں اچھا کام کرتی ہے 2۔ نائیٹرک ایسڈ کالی کارب کے بعد بہترین کام کرتی ہے۔ پوٹنسی: دموی علامات جب 3 بجے صبح بڑھ جائیں تو کالی کارب 200 بہت مفید ہے۔		
کریازوٹ	آرسنک البم۔ فاسفورس۔ سلفر	نکس وامیکا۔ ایکونائٹ۔ فیرم میٹ	کاربو ویج
	پوٹنسی: خراش دار لیکوریا یا پھوڑے کے لیئے کریازوٹ 200 بہت اچھا کام کرتی ہے۔ اسی طاقت میں بچوں کے دانت نکلنے کے دور میں ہیضے کی علامات کے لیے مفید ہے۔		

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	واقع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
کلکیریا کارب	بیلاڈونا۔ رسٹاکس۔ لائیکوپوڈیم سلیشیا۔ برائٹا کارب۔	کیمفر۔ اپی کاک۔ نائٹرک ایسڈ نکس وامیکا۔ چائنا۔ ہیپر سلفر سیپیا	برائی اونیا۔ سلفر
	نوٹ: معمر لوگوں میں اس دوا کی دہرائی نہ کی جائے خصوصاً جب پہلی خوراک سے فائدہ پہنچا ہو۔ کیونکہ ایسا کرنا نقصان دہ ہوگا۔		
کلیمٹس کوسٹیم	سلیشیا فاسفورس۔ سلیشیا۔ برائٹا میور	برائی اونیا۔ کیمفر۔ رسٹاکس۔ کیموملا کافیا۔ ڈلکامارا۔ نائٹرک ایسڈ	سورینم
	پوٹنسی: آہستہ آہستہ ٹانگیں کمزور ہوتی چلی جائیں۔ مریض اندھیرے میں کھڑا نہ ہو سکے۔ دائیں یا بائیں دیکھنے پر یا سر یا آنکھیں اِدھر اُدھر گھمانے سے مریض لڑکھڑائے یا گر پڑے تو کوسٹیم CM بہت ہی مفید ہے۔		
کیپسیکم	نیٹرم میور	سائنا۔ کیلیڈیم۔ کیمفر۔ سلفیورک ایسڈ	
	پوٹنسی: اس دوا کا مخصوص لرزہ ہو یعنی سردی کندھوں کے درمیان سے شروع ہو تو کیپسیکم 200 بہت مفید ہے۔		
کیلیڈیم	نائٹرک ایسڈ	کیپسیکم۔ اگنیشیا۔ ہائیوسائمس کاربو ویج۔	آرم ٹرف
کیموملا	بیلاڈونا۔ میگ کارب	کیمفر۔ ایکونائٹ۔ بوریکس کافیا۔ کالوسنتھ۔	نکس وامیکا زنکم میٹ

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
	نوٹ 1۔ ہیند کے دوران کھانسی میں اگر کیمومیلا فائدہ نہ دے تو لیکیسس دیں۔ 2۔ اعصابی دردوں میں کافیا دوا ہوتی ہے لیکن اگر مریض کافی پیتا ہو تو کیمومیلا ترجیحی دوا ہے۔ پوٹینسی: دردزہ میں جب مریضہ تُند مزاج اور جھگڑالو ہو جائے تو کیمومیلا 200 اس کی تکلیف اور مزاج کو درست کردیگی۔		
کینتھرس کیوپرم میٹ	ایپس کلکیریا کارب۔ آرسنک البم آئیوڈیم	ایکونائٹ۔ پلساٹیلا بیلاڈونا۔ ہیپر سلفر۔ کیمفر۔ کیمومیلا۔ چائنا۔ نکس وامیکا	کافیا
	گ ۔ ل ۔ م		
گریفائٹس	ارجنٹم نائٹ۔ کاسٹیکم۔ ہیپر سلفر لائیکوپوڈیم۔ ٹیوبرکلینم۔ فیرم میٹ سلفر	نکس وامیکا۔ ایکونائٹ۔ چائنا	
	پوٹینسی: ایسے جلدی ابھاروں کے لیے جن سے شہد نما مواد خارج ہو گریفائٹس CM بہت مفید ہے۔		
گلونائین	بیلاڈونا	ایکونائٹ۔ کیمفر۔ نکس وامیکا۔ کافیا	
	نوٹ: سن سٹروک کے فوری اثرات جب گلونائین سے دُور ہو جائیں تو رہے سہے اثرات دُور کرنے کے لیے لیکیسس کی ضرورت پڑتی ہے۔		

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
لائیکوپوڈیم	چیلیڈونیم۔سلفر۔لیکیسس کالی کارب۔آئیوڈیم۔اگنیشیا اپی کاک۔فاسفورس۔کالی آئیوڈائیڈ اناکارڈیم۔کلکیریا کارب۔	کیمفر۔ایکونائٹ۔کاسٹیکم۔ نکس وامیکا۔کیمومیلا۔	نکس موشکاٹا کافیا
	نوٹ: لائیکوپوڈیم کے بعد اناکارڈیم اچھا کام کرتی ہے۔ پوٹینسی: مُشت زنی، کثرتِ جماع اور دوسری جنسی تکالیف کے لیے لائیکوپوڈیم 200 سے CM تک بہت اچھا کام کرتی ہے۔		
لیڈم پال لیکیسس	سیپیا لائیکوپوڈیم۔ہیپر سلفر۔نائٹرک ایسڈ فاسفورس۔زنکم میٹ۔آئیوڈیم کاربوویج۔کلکیریا کارب	کیمفر۔رسٹاکس مرک سال	چائنا سیپیا۔سورینم امونیا کارب
	پوٹینسی: سر درد جو ناک تک آئے۔ جب سونے میں اخراج دب جائیں اور جاگنے کے فوراً ہی بعد تکلیف شروع ہو جائے تو لیکیسس 200 بہتر دوا ہے۔ لیکیسس کی اونچی طاقتیں بھی بہتر نتائج پیدا کرتی ہیں۔		
مرک سال	بیلاڈونا۔سیپیا۔سلفر نائٹرک ایسڈ۔	ہیپر سلفر۔میزیریم۔کالی آئیوڈائیڈ	سلیشیا لیکیسس
	نوٹ: 1- اگر مرک سال فائدہ نہ دے سکے تو نائٹرک ایسڈ دیں۔ 2- اگر مرک سال جزوی طور پر کام کرے تو آرسنک البم دیں۔		
	ن		
نائیٹرک ایسڈ	آرسنک البم۔کیلیڈیم۔سیپیا لائیکوپوڈیم	کونیم۔ہیپر سلفر۔مرک سال۔میزیریم پیٹرولیم۔سلفر	لیکیسس کلکیریا کارب

Scanned by CamScanner

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
نکس موشکاٹا	کلکیریا کارب	کیمفر۔ جیلسیمیم۔ زنکم میٹ	لائیکوپوڈیم۔ نکس وامیکا پلساٹیلا۔ رسٹاکس سلیشیا
نکس وامیکا	سلفر۔ برائی اونیا۔ پلساٹیلا فاسفورس۔ سیپیا۔ کونیم۔ کالی کارب	آرسنک البم۔ کافیا۔ کاکولس۔ کیمفر۔ تھوجا۔ بیلاڈونا۔	زنکم میٹ کاسٹیکم۔ اگنیشیا نکس موشکاٹا

نوٹ: جب نکس وامیکا اور سلفر بواسیری علامات میں افاقہ تو دیں۔ مگر مکمل شفا نہ ہو تو ایسکولس ہیپ مکمل شفا دے گی۔

پوٹنسی: عورتوں کو سن یاس میں درد اور بوجھ ساتھ ہی پاخانے کی ناکام ناتمام حاجت ہو تو نکس وامیکا 200 مفید ہوتی ہے

ادویات 1	مددگار دوائیں 2	دافع اثر دوائیں 3	مخالف دوائیں 4
نیٹرم کارب نیٹرم میوز	سیپیا ایپس۔ کیپسیکم۔ ارجنٹم نائٹ اگنیشیا	آرسنک البم۔ کیمفر کیمفر۔ فاسفورس۔ نکس وامیکا آرسنک البم۔ سیپیا	

نوٹ:۔ کمی خون والے مریضوں میں سر درد کے لیے اگر نیٹرم میور کام نہ کرے تو کلکیریا فاس دیں۔

پوٹنسی: 1۔ کمی خون والے مریضوں میں جہاں دل کی دھڑکن شدید اور بے قاعدہ ہو تو نیٹرم میور کی اونچی طاقتیں بہت مفید ہوتی ہیں

2۔ زیادہ نمک کھانے کے رجحان کو دور کرنے کے لیے نیٹرم میور CM مفید ہے۔ تاہم نمک والی علامت میں کاسٹیکم اور فاسفورس سے موازنہ کریں۔

3۔ سر درد جو حیض کے بعد شروع ہو اور دھڑکن دار ہو اور درد کی حالت میں آنکھوں کا ذرا سا گھمانا بھی تکلیف دہ ہو تو نیٹرم میور CM میں بہت مفید ہے۔

مخالف دوائیں	دافع اثر دوائیں	مددگار دوائیں	ادویات
4	3	2	1
	وی - ٥ - سے		
	ایکونائٹ ۔کیمفر۔چائنا۔ بیلاڈونا۔کیمومیلا۔ایسٹک ایسڈ	کاربوویج۔آرنیکا آئیوڈیم۔کیلنڈولا	ویریٹرم البم ہیپر سلفر
	پوٹینسی: سوزشی جگہوں میں جہاں ابھی پیپ نہ بنی ہو ہیپر سلفر 200 سے CM تک دی جائے تو پیپ نہیں بننے دے گی اور ماؤفہ مقام کو درست کر دے گی ۔		
	کیمفر۔چائنا	زنکم میٹ	ہیلی بورس
	کیمفر۔چائنا۔آرنیکا۔پلسائیلا	فیرم میٹ ۔ فلورک ایسڈ	ہیمامیلس
	—	نیٹرم میور۔سیپیا	یوپیٹوریم پرف
	نوٹ : گلا بیٹھ جانے پر اگر یہ دوا کام نہ کر سکے تو سلفر دیں ۔ پوٹینسی : لرزہ سے پہلے ہڈیوں میں درد ہو۔ لرزہ جو صبح 7 بجے اور 9 بجے کے دوران ہو تو یوپیٹوریم پرف 200 طاقت میں مفید ہے ۔		
	پلسائیلا۔کیمفر۔کاسٹیکم	—	یوفریزیا

Scanned by CamScanner

2 - ادویاتی گروپ

ذیل میں دوا دویاتی گروپ دیئے جا رہے ہیں پہلے گروپ میں روزمرہ کی پریکٹس میں بکثرت استعمال ہونے والی دس ہومیوپیتھک دوائیں شامل ہیں جبکہ دوسرے گروپ میں باقی ادویات ہیں۔ ادویات کی گذشتہ بڑی فہرست اور ان دو گروپوں میں فرق صرف یہ ہے کہ بڑی فہرست میں خانہ نمبر 2 کی ادویات، خانہ نمبر 1 کی ادویات کے بعد تو دی جاسکتی ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ ان سے پہلے بھی دی جاسکتی ہوں۔ نچلے گروپوں میں خانہ نمبر 2 کی ادویات میں سے ہر ایک دوا خانہ نمبر 1 کی دوا سے پہلے یا بعد یا اُس کے ساتھ باری باری دی جاسکتی ہے۔

3 - پہلا ادویاتی گروپ

ادویات 1	مددگار ادویات 2
ایکونائٹ	سلفر
آرسنک البم	پلساٹیلا - سلفر - تھوجا
بیلاڈونا	مرک سال - کلکیریا کارب
برائی اونیا	رسٹاکس - ایلومینا - خائیٹولیکا
ایپی کاک	—
مرک سال	بیلاڈونا
نکس وامیکا	سلفر - سیپیا - کالی کارب
پلساٹیلا	آرسنک البم - سلیشیا - زنکم میٹ
سلفر	ایکونائٹ - آرسنک البم - نکس وامیکا - سورینم - کاسٹیکم
رسٹاکس	برائی اونیا - کلکیریا کارب -

Scanned by CamScanner

4 - دوسرا ادویاتی گروپ

	ادویات 1	مددگار ادویات 2
ا	آرنیکا	وریٹرم البم
	ایپس	نیٹرم میور
	ایلومینا	برائی اونیا۔ فیرم میٹ
	ایلیم سیپا	فاسفورس۔ سارسپریلا
ب	بریٹیا کارب	ڈلکامارا
	تھوجا	آرسنک البم۔ سلیشیا
	ٹیوبرکلینم	سورینم
	چیلیڈونیم	لائیکوپوڈیم
	ڈروسرا	کاربوویج
	ڈلکامارا	بریٹا کارب
	زنکم میٹ	پلساٹیلا
س	سارسپریلا	ایلیم سیپا
	سٹفی سائیگریا	کاسٹیکم
	سورینم	ٹیوبرکلینم۔ سلفر
	سیپیا	نکس وامیکا۔ نیٹرم کارب۔ نائیٹرک ایسڈ
	سلیشیا	پلساٹیلا۔ تھوجا۔ فاسفورس
	سنگونیریا	فاسفورس
ف	فاسفورس	ایلیم سیپا۔ سنگونیریا۔ سلیشیا۔ کاربوویج
	فائیٹولیکا	برائی اونیا
	فیرم میٹ	ایلومینا۔ سیما میلس
ک	کاربوویج	ڈروسرا۔ فاسفورس۔ کالی کارب
	کاسٹیکم	سٹفی سائیگریا۔ گریفائٹس

Scanned by CamScanner

	ادویات 1	مددگار دوائیں 2
	کالی کارب	کاربو ویج ۔ نکس وامیکا
	کلکیریا کارب	بیلاڈونا۔ رسٹاکس ۔ لائیکوپوڈیم
	کیپسیکم	نیٹرم میور
	کیلیڈیم	نائٹرک ایسڈ
گ	گریفائٹس	کاسٹیکم
ل	لائیکوپوڈیم	چیلیڈونیم ۔ لیکیسس ۔ فاسفورس ۔ کلکیریا کارب
	لیکیسس	لائیکوپوڈیم
ن	نائٹرک ایسڈ	سیپیا ۔ کیلیڈیم
	نیٹرم کارب	سیپیا
	نیٹرم میور	ایپس ۔ کیپسیکم
و	وریٹرم البم	آرنیکا
	ہیمامیلس	فیرم میٹ

5۔ مزمن اَمراض اور ادویاتی دائرے

(1) مزمن امراض کا علاج شروع کرنے کے لیے پلساٹیلا ۔ سلفر ۔ کلکیریا کارب اور لائیکوپوڈیم بہترین ادویات ہیں ۔

(2) مزمن امراض میں بعض صورتوں میں ادویات کا ایک گروپ مل کر شفا کے عمل کو مکمل کرتا ہے جس میں بعض دوائیں ایک مقررہ ترتیب سے دی جاتی ہیں ۔ گروپ میں دی گئی ادویات کی ترتیب کا اُلٹ پھیر نقصان دہ ہوتا ہے ۔ چند اہم گروپ درج ذیل ہیں ۔

(3) سلفر ← کلکیریا کارب ← لائیکوپوڈیم ← سلفر

سلفر ← سارسپریلا ← سیپیا ← سلفر

آرنیکا ← رسٹاکس ← کلکیریا کارب ← آرنیکا

آرنیکا ← رسٹاکس ← پلساٹیلا یا سلفیورک ایسڈ ← آرنیکا

پلسا ٹیلا ← سیلیشیا ← فلورک ایسڈ ← پلسا ٹیلا
کالوسنتھ ← کاسٹیکم ← سٹفی سائیگریا ← کالوسنتھ
ایلیم سیپا ← آرسنک البم ← فاسفورس ← ایلیم سیپا
برائی اونیا ← کالی کارب ← سٹاکس یا سلفر ← برائی اونیا

6۔ جب دوائیں کام نہ کریں

ادویات اگر علامات کے مطابق خاطر خواہ کام نہ کریں تو ہم کیا کرتے ہیں۔

(1) دوا کی پوٹنسی کو کم یا زیادہ کرتے ہیں۔

(2) سورا کی صورت میں سلفر یا سورینم، آتشکی مریضوں میں مرک سال یا سفلینم اور سوزا کی مریضوں میں تھوجا یا میڈورینم دیتے ہیں۔

(3) اگر مریض کی حالت کچھ وقت کے لیے بہتر ہو جائے۔ مگر مزید صحت یابی رک جائے یا علامات بار بار عود کر آئیں تو سلفر۔ سورینم۔ کاسٹیکم یا گریفائٹس دیتے ہیں۔ بعض صورتوں میں کاربو ویج یا اوپیم کی بھی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

7۔ نسخہ ثانی

(1) دوا کے استعمال سے جب مریض افاقہ محسوس کرے لیکن پھر پہلی سی حالت ہو جائے تو ایسی صورت میں دوا کی طاقت بڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے

(2) دوا دینے کے بعد جب افاقہ ہو لیکن نئی علامات بھی پیدا ہو جائیں تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دوا غلط تھی۔ دافع اثر دوا دیں اس کے بعد پھر دوا کا تعین کریں۔

(3) دوا دینے کے بعد دوا کی مزید علامات ظاہر ہونے لگیں تو ایسی صورت میں اصلی اور نئی علامات کے مطابق دوا دینی چاہیے لیکن یاد رکھیے کہ نئی علامات کے باوجود

Scanned by CamScanner

مریض اپنے آپ کو بہتر سمجھے تو دوا کو کام کرنے دیں۔ ممکن ہے پھر وہی علامات پیدا ہو جائیں اور دوا کی طاقت بڑھانی پڑے۔

(4) ایک دفعہ افاقہ ہو جانے کے بعد مرض کا دورہ وقفوں سے پڑتا رہے تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دوا گہرا اثر کرنے والی نہیں۔ کوئی دافع سورا، سفلس یا سائیکوسس دوا دینے کی ضرورت ہے۔

(5) جب علامات مخلوط عفونتیں ظاہر کریں تو دوا وقفوں سے تبدیل کرنی پڑے گی۔

8 ۔ عفونتیں، سورا، سفلس اور سائیکوسس

مریضوں کے علاج کے لیے تینوں عفونتیں سورا، سفلس اور سائیکوسس کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ مزمن تکالیف میں درست دوا تجویز کرنے کے لیے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ علامات کونسی عفونت کو ظاہر کر رہی ہیں اگر یہ معلوم ہو جائے تو دوا تجویز کرنے میں سہولت ہو جاتی ہے۔ پوری عفونتی علامات لکھنا ایک مشکل کام ہے لہٰذا بہت مختصر طریقے سے چند علامات درج ذیل ہیں جن سے بوقت ضرورت آسانی سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

ا۔ سورا

1- مریض کا ذہن ہر وقت بُرے خیالات میں پھنسا رہتا ہے۔ مریض وہمی، موڈی، غصیل اور سست ہوتا ہے۔ وہ اپنے مرض کو لاعلاج سمجھتا ہے۔ رنگ اور بُو سے بہت متاثر ہوتا ہے۔ کھڑا ہونا مریض کے لیے تکلیف دہ ہوتا ہے۔ مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے۔ مریض کا چہرہ زرد لیکن ہونٹ سُرخ ہوتے ہیں۔ غشی، چکر اور متلی کی کیفیت موجود رہتی ہے۔

2- مریض کی جلد خشک سی ہو جاتی ہے۔ غسل کرنے سے جلد کا رنگ اور بھی خراب ہو جاتا ہے۔ مریض جلدی امراض میں مبتلا رہتا ہے۔ جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلتی رہتی ہیں جن میں مواد کم ہوتا ہے اور ان کے چھلکے کھرنڈ ہلکے ہوتے ہیں۔ خارش جسے کھجلانے سے افاقہ ہو لیکن بعد میں جلن کا احساس ہو۔ خارش رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے بڑھ جاتی ہے۔ پسینہ آجانے سے اکثر تکالیف میں افاقہ ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

3۔ مریض کو بھوک نہیں لگتی یا بے وقت لگتی ہے جسے برداشت کرنا مشکل ہوتا ہے پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ مریض مٹھائی کھانا پسند کرتا ہے تاہم مسالہ دار چیزوں کے کھانے کی رغبت بھی ہوتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد ایسی نیند یا غنودگی جس پر قابو پانا مریض کے لیے مشکل ہو۔ آنکھ کے پپوٹوں پر خشکی، خارش اور جلن کا احساس ہو۔ مقعد میں خارش ہو اور کیڑوں کے رینگنے کا احساس ہو خواہ کیڑے موجود ہوں یا نہ ہوں، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں یا جلتے ہیں۔ سردیوں میں ہاتھ پاؤں یا ان کی انگلیوں میں شگاف پڑ جاتے ہیں۔ حرکت کرنے سے دردوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ گرمی اور ٹکور سے درد کو آرام آتا ہے۔

ب۔ سفلس

1۔ سفلس کی اکثر تکالیف رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں خصوصاً رات کے 2 بجے سے صبح 5 بجے تک دردوں میں شدت آجاتی ہے۔ مریض رات سے خوف کھاتا ہے۔ عام طور پر پورے جسم پر اور خصوصاً جسم کے اوپر والے اعضا اور سر پر بکثرت پسینہ آتا ہے تاہم پسینے سے اس کی تکالیف میں کمی کی بجائے اضافہ ہوتا ہے۔

2۔ سر کے پچھلے حصے اور گدّی میں شدید درد جو کئی دن تک متواتر رہے۔ ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں میں درد اور ناخنوں کی سوزش موجود ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ گندا اور بدبودار ہوتا ہے۔ زبان پر زخم ہوتے ہیں جن کی شکل بیل بوٹوں جیسی ہوتی ہے۔ دانت دوہرے پیدا ہوتے ہیں۔ سانس کی نالی میں اکثر خرابی ہوتی ہے۔ ناک کی ہڈی بیٹھ جاتی ہے۔ بچوں میں پیدائشی طور پر ناک چپٹی ہوتی ہے۔ سونگھنے کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔

3۔ مریض اکثر زکام میں مبتلا رہتا ہے۔ اُسے چھینکیں آتی ہیں۔ ناک اور آنکھوں سے تیزابی مواد بہتا ہے۔ آنکھوں کے کونے خراب ہوتے ہیں۔ روشنی میں آنکھ کھولنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ بھوئیں اور پلکیں گر جاتی ہیں۔ جلد کی اُبھاریں سُرخ، تانبے کے رنگ کی ہوتی ہیں۔ ٹھنڈی ہونے پر نیلے رنگ کی ہو جاتی ہیں۔ آبلے موتیوں کی طرح ہوتے ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں میں درد نہیں ہوتا اُن کے چھلکے اور کھرنڈ بھاری ہوتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

ج. سائیکوسس

1- مریض جذباتی اور غصیل ہوتا ہے۔ اپنے مستقبل کے بارے میں ہمیشہ فکرمند رہتا ہے۔ اُس کا چہرہ زردی مائل سانولا روغنی چکنا سا ہوتا ہے جیسے تیل مَلا ہو۔ اگر چہرے اور جلد کا رنگ سبز مائل ہو جائے تو یہ ایک امتیازی نشان ہو گا۔ جسم کے مختلف اعضا پر مسّے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ مریض کو کسی قسم کا پھل راس نہیں آتا۔ اچانک شور سن کر وہ چونک اٹھتا ہے۔ اُس کی یادداشت کمزور ہو جاتی ہے مرگی اور تشنج کے دورے پڑتے رہتے ہیں۔ مریض دمہ میں مبتلا رہتا ہے۔

2- مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے، موسم مرطوب ہو جانے سے اور آندھی طوفان آنے سے تھوڑا پہلے تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں یا ان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مسلسل اسہال آنا ایک امتیازی علامت ہے۔ پاخانہ تیزابی، ترش بُو والا ہوتا ہے جو مقعد میں خارش اور جلن پیدا کرتا ہے۔ مقعد اور شرمگاہ میں شدید خارش۔ پیشاب کرتے وقت شدید تکلیف بعض اوقات مریض چیخنا چلانا شروع کر دیتا ہے۔ ناف اور امعائے مستقیم پک جاتے ہیں اور ان سے پانی جیسا مواد رستا رہتا ہے آنکھیں اکثر دکھتی ہیں اور ان سے غلیظ سبز مائل مواد نکلتا ہے۔ کانوں کی پرانی سوزش ہو ان میں سے پیپ نکلے۔

3- مریض کو دل اور کندھے کا درد رہتا ہے۔ جوڑوں میں ٹیسیں اور چبھن دار درد ہوتا ہے ہاتھ پاؤں میں دکھن اور کھچاوٹ۔ پاؤں کے تلوے درد کرتے ہیں۔ انہیں چھونا تکلیف دہ ہو۔ ناخن سخت، موٹے اور بھدی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ حیض شدید قولنجی درد کے ساتھ آتا ہے۔ خون بدبُو دار ہوتا ہے اور اُس میں سیاہ لوتھڑے ہوتے ہیں۔ لیکوریا بھی خرشدار اور بدبُو دار ہوتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کا آبدار ہونا ایک امتیازی نشان ہے۔ پھوڑے بعد میں پیپ دار ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر ان میں خارش نہیں ہوتی۔ نزلہ زکام مستقل رہتا ہے۔ کھانسی رات 2 بجے سے 3 بجے تک زیادہ ہوتی ہے۔ عام نزلہ زکام کے بعد بھی شدید خشک اور متواتر کھانسی جاری رہتی ہے۔

Scanned by CamScanner

9 - اہم دافع عفونت ادویات

دافع سورا ادویات

سلفر۔ سورینم۔ کلکیریا کارب۔ کاسٹیکم۔ لائیکوپوڈیم۔
پٹرولیم۔ گریفائٹس۔ سٹفی سائیگیریا۔ کالی کارب۔ نائیٹرک ایسڈ۔
اگریکس۔ امونیا کارب۔ امونیا میور۔ اناکارڈیم۔ انٹم کروڈ۔ آئیوڈیم۔ ایلومینا۔
برئیٹا کارب۔ بوریکس۔ پلاٹینا۔ ڈجی ٹیلس۔ ڈلکامارا۔ زنکم میٹ۔ سارسپریلا۔ سٹینم۔
سلفیورک ایسڈ۔ سیپیا۔ سلیشیا۔ فاسفورس۔ فاسفورک ایسڈ۔ کاربوانیملس۔ کاربوویج
کالی سلف۔ کالی فاس۔ کالی نائٹ۔ کالوسنتھ۔ کلیمیٹس۔ کیوپرم میٹ۔ گائیکم۔ لیڈم پال۔
لیکیسس۔ میگنیشیا کارب۔ میگنیشیا میور۔ میزیریم۔ میوریٹک ایسڈ۔ نیٹرم کارب۔
نیٹرم میور۔ ہیپر سلفر۔

دافع سفلس ادویات

مرک سال۔ سفلینم۔ نائیٹرک ایسڈ۔ سٹفی سائیگیریا۔ کالی کارب۔ لائیکوپوڈیم۔
آرسنک البم۔ کلکیریا آرسنک۔ سارسپریلا۔ آرسنک آئیوڈائیڈ۔ آرم میور۔
فائیٹولیکا۔ فلورک ایسڈ۔ کالی آئیوڈائیڈ۔ کالی بائی۔ لیکیسس۔ ہیپر سلفر۔

Scanned by CamScanner

دافع سائیکوسس ادویات

تھوجا۔ میڈورینم۔ نائیٹرک ایسڈ۔ سٹفی سائیگیریا۔ کالی کارب۔ لائیکوپوڈیم۔ آرسنک البم۔ کلکیریا آرسنک۔ سارسپریلا۔

نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف۔ ارجنٹم نائٹ۔ آرسنک آئیوڈائیڈ۔ آئیوڈیم۔ بربرس ولگرس۔ پائروجنیم۔ ڈلکامارا۔ سلیشیا۔ سورینم۔ سیپیا۔ فاسفورس۔ فلورک ایسڈ۔ کاسٹیکم۔ کالی آئیوڈائیڈ۔ کالی بائی۔ کالیجیکم۔ کلیمٹس۔ میگنیشیا فاس۔ میزیریم۔ میورئیک ایسڈ۔ نیٹرم آرسنک۔ نیٹرم کارب

10 — پوٹنسی

عام حالات میں دوا 30 پوٹنسی میں استعمال کی جاتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو تو 200 پوٹنسی یا 1000 یا اس سے اُوپر کی پوٹنسیاں کام آتی ہیں 200 اور اس سے اُوپر کی پوٹنسیاں اونچی طاقت کی دوائیں مانی گئی ہیں۔ لھذا ان کی دہرائی لمبے وقفوں سے اور بھی صرف اِس صورت میں کی جاتی ہے جبکہ پہلے دی ہوئی دوا کے نتائج اس کا تقاضا کریں غیر ضروری طور پر ان کی دہرائی نقصان دہ ہوتی ہے بعض ادویات چند مخصوص پوٹنسیوں میں بہتر کام کرتی ہیں۔ وہ پوٹنسیاں ہر ایک دوا کے نیچے دے دی گئی ہیں۔

نوسوڈز کا استعمال 200 یا اس سے اوپر پوٹنسی میں کیا جائے تو بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner